3 آیئے پیڑ لگائیں

3.1 تصویریں دیکھئے اور گفتگو کیجئے۔

- اوپر دی گئی تصاویر میں آپ نے کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟
- کونسی تصویر آپ کو پسند آئی؟ کیوں؟
- زیادہ ہریالی کہاں پر پائی جاتی ہے؟ کیوں؟
- کیا آپ دوسری تصویر میں تبدیلی کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟ کونسی تصویر میں جانورز یادہ تعداد میں موجود ہو سکتے ہیں؟ کیوں؟
- کیا آپ کے علاقے میں کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں پیڑ نہیں ہیں؟ ایسی صورتحال کیوں ہے؟
- اس طرح کی صورتحال سے اجتناب کرنے کے لیے ہمیں کرنا چاہیے؟

ہمارے اطراف واکناف پودے اور درخت موجود ہوں تو ہمیں خوشی ومسرت حاصل ہوتی ہے۔ جنگلات میں مختلف قسم کے درخت موجود ہوتے ہیں اور یہ زمین پر سر سبز وشادابی کے ضامن ہیں۔ دراصل جنگلات کا رقبہ زمین کا ایک تہائی (33%) حصہ پر پھیلا ہونا چاہیے۔ مگر رفتہ رفتہ جنگلات کے رقبہ میں کمی ہورہی ہے۔ ہمارے ملک میں فی الحال جنگلات کا رقبہ صرف 21 فیصد ہے۔ جنگلات کے رقبہ میں کمی واقع ہونے کی وجہ سے پرندوں اور جانوروں کی تعداد میں کمی ہورہی ہے۔ بارش میں کمی ہونے سے زیر زمین پانی کی سطح میں کمی آرہی ہے۔ ندیاں سوکھ رہی ہیں، زمین کی اوپری سطح گرم ہورہی ہے۔ جس کی وجہ سے سمندر کی سطح میں اضافہ ہورہا ہے۔ فضائی آلودگی میں اضافہ ہونے سے ماحول کا توازن بگڑ رہا ہے۔ جس کی وجہ انسانی سرگرمیاں ہیں۔

اگر یہ حالات اسی طرح جاری رہیں تو زمین پر زندگی کی بقاء کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ ان حالات پر قابو پانے کے لیے ہمیں ماحول کا تحفظ کرنا چاہیے۔ جنگلات کی دولت اور پیڑ پودوں کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ لہٰذا آیئے معلوم کریں کہ پودے کس طرح لگائے جاتے ہیں اور پودوں کی نشونما کے لیے کونسے عوامل ضروری ہوتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

3.2 کیا پودوں کے نمو کے لیے روشنی ضروری ہے؟

ایسا کیجیے

- گملوں میں لگائے گئے دو پودوں کو لیجئے۔ایک کو اندھیرے کمرے میں اور دوسرے کو سورج کی روشنی میں (کھلے مقام پر) رکھئے۔ان پودوں کو روزانہ پانی دیجئے۔ایک ہفتے تک ان کا مشاہدہ کیجئے۔اپنے مشاہدات کو دیئے گئے جدول میں درج کیجئے۔

تبدیلی کا مشاہدہ	بند کمرے میں رکھا ہوا پودا							کھلے مقام پر رکھا ہوا پودا						
	1	2	3	4	5	6	7	1	2	3	4	5	6	7
کیا یہ صحت مند ہے														
لمبائی														
دیگر تبدیلیاں														

گروہی کام

- دونوں پودوں کے نمو میں ہونے والی تبدیلیوں کی شناخت کر کے گروہ میں مباحثہ کیجیے۔نتائج بتلائیے۔
- کونسا پودا صحت مند ہے؟ کیوں؟ اس تجربہ کے ذریعہ آپ نے کیا سیکھا۔

3.3 کیا پودوں کے نمو کے لیے زرخیز مٹی کی ضرورت ہوتی ہے؟

ایسا کیجیے

- دو گملے لیجئے۔ایک کو عام مٹی سے بھریئے دوسرے گملے کو نامیاتی کھاد ملا کر مٹی سے بھر دیجیے۔دونوں میں ایک ہی قسم کے صحت مند پودوں کو لگائیے۔اب انہیں سورج کی روشنی میں رکھیے اور روزانہ پانی دیجئے۔ ایک ہفتہ تک انکا مشاہدہ کیجیے اور جدول میں لکھیے۔

تبدیلی کا مشاہدہ	عام مٹی سے بھرے گملے کا پودا							نامیاتی کھاد سے بھرے گملے کا پودا						
	1	2	3	4	5	6	7	1	2	3	4	5	6	7
کیا یہ صحت مند ہے														
لمبائی														
دیگر تبدیلیاں														

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21
SCERT TELANGANA

گروہی کام

- کونسا پودا بہتر طور پر نمو پایا؟ کیوں؟
- اس تجربہ سے آپ نے کیا سیکھا؟

3.4 کیا پودوں کی نمو کے لیے پانی ضروری ہے؟

ایسا کیجیے

- زرخیز مٹی میں اگنے والے کسی دو پودوں کا انتخاب کیجیے ایک کو روزانہ پانی دیجئے جبکہ دوسرے کو پانی مت دیجئے۔ ایک ہفتہ تک ان کا مشاہدہ کر کے ذیل کے جدول میں اپنے مشاہدات لکھیے۔

تبدیلی	وہ پودا جس کو پانی نہیں دیا گیا							وہ پودا جس کو پانی دیا گیا						
	1	2	3	4	5	6	7	1	2	3	4	5	6	7
کیا یہ صحت مند ہے														
لمبائی														
دیگر تبدیلیاں														

گروہی کام

- مندرجہ بالا تجربات کے ذریعہ پودوں کے نمو کے لیے کیا کیا ضروری ہیں؟
- مندرجہ بالا تجربات کے ذریعہ آپ کی جانب سے مشاہدہ کی گئی دیگر نکات لکھیے؟
- مندرجہ بالا مشاہدات کو کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے، نتائج پر مباحثہ کیجیے؟

3.5 پودوں کی افزائش :

پودے خود کے علاوہ تمام جانداروں کے لیے بھی غذا پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے پودوں کو 'خود تغذئی' پودے کہا جاتا ہے۔

سوچیے اور بولیے

- مختلف قسم کے پودوں کو اگانے کے لیے کون سے مقامات موزوں ہوتے ہیں؟ پودے بوتے وقت کون کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے؟ کیوں؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

3.5.1 کونسے پودے کہاں بوئیں؟

- پودے بونے سے پہلے موزوں جگہ کا انتخاب کرلینا چاہیے۔
- اسکول کے احاطے میں ہمیشہ سرسبز اور سایہ دار پیڑ جیسے کرنجوا اور نیم وغیرہ لگائیں۔
- گھر کے عقبی صحن میں پھل دار درخت، لیمو، آم، جام، سپوٹا، موز، پھول اور پودے، گنیر، موگرا، جنگلی چمبیلی (Wild Jasmine) اور نیریم (Nerium)، اور دیگر درخت جیسے، مونگا، کریاپات، ناریل، نیم، مہندی۔
- سڑک کے دونوں جانب نیم، بڑ، پیپل، کرنجوا کے درخت لگائیں۔
- ٹریس (چھت) یا بالکونی میں جہاں روشنی موجود ہو ان مقامات پر گملوں میں ترکاریاں اگائی جاسکتی ہیں۔

سوچیے اور بولیے

- پارک میں کس قسم کے پیڑ لگائے جاسکتے ہیں؟
- صحن میں اگر جگہ کی کمی ہو تو کس قسم کے پودے اگائے جاسکتے ہیں؟

تازہ ترکاریوں اور سبزیوں کو ہم کم خرچ پر گھر ہی میں اگا سکتے ہیں۔ اس طرح گھر میں اگائی جانے والی ترکاریاں ذائقہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ معیاری ہوتی ہیں۔ شہر میں رہنے والوں کے لیے اس کی کاشت کاری آلودگی کی روک تھام کا ذریعہ بننے کے ساتھ ساتھ باعث مسرت ہوتی ہے۔ پودوں کو پانی دینے سے جسمانی ورزش ہوتی ہے اور ماحول کے تحفظ میں بھی اس کا تعاون ہوتا ہے۔ چھتوں پر سبزہ زاری سے شہر کی درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے اور گھر کی چھتیں ٹھنڈی رہتی ہیں۔

درخت - فوائد :

- ٹھنڈی ہوا دیتے ہیں، ہوا کی رطوبت میں اضافہ کرتے ہیں۔
- سایہ دیتے ہیں۔
- پھول اور پھل دیتے ہیں۔
- جلانے کی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔
- بارش کے برسنے میں معاون ہوتے ہیں۔
- سیلاب اور زمینی کٹاؤ کو روکتے ہیں۔
- کئی جانداروں کے لیے جائے مسکن بنتے ہیں۔
- کئی جانداروں کے لیے غذا فراہم کرتے ہیں۔
- آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔
- سبزہ زاری، روحانی تسکین فراہم کرتے ہیں۔
- آمدنی فراہم کرتے ہیں اور ہمیں تندرست رکھتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

آم، املی، بڑ اور نارنجی جیسے درخت بڑی جسامت کے ہوتے ہیں۔ کیا ہم ان درختوں کو گملوں میں اگا سکتے ہیں؟ اس طرح بڑے جسامت والے پودوں کی چھوٹے چھوٹے گملوں میں افزائش کرنے کو بونسائے (Bonsai) کہتے ہیں۔ یہ جاپان کا ایک روایتی فن ہے۔

SCERT TELANGANA

3.5.2 پودے لگاتے وقت اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر :

- پودا لگانے کے لیے کھودے گئے گڑھے کی مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔

(الف) گڑھے کی اوپری مٹی زرخیز ہوتی ہے۔اس مٹی میں نامیاتی کھاد یا نیم کا سفوف ملائیں۔ پودا لگاتے وقت سب سے پہلے گڑھے میں یہ مٹی ڈالیں۔

(ب) گڑھے کی کھودی گئی اندر کی مٹی زیادہ زرخیز نہیں ہوتی۔ اس لیے اس مٹی کو پودا لگانے کے بعد گڑھے کے اوپری حصے میں ڈالیں۔

- پودوں کو ایسی جگہ لگائیں جہاں خاطر خواہ سورج کی روشنی ہوتی ہو۔جن پودوں کو سورج کی روشنی کی کم ضرورت ہوتی ہے ایسے پودوں کو سایہ دار مقامات پر اگا سکتے ہیں۔سائے دار حصوں میں اگائے گئے پودے بہتر طور پر نمو نہیں پاتے۔
- دو پودوں کے درمیان مناسب فاصلہ ہونا چاہیے۔اگر پودے ایک دوسرے سے بہت قریب لگائے جائیں تو وہ ناکارہ ہو جاتے ہیں۔
- نرسری سے لائے گئے پودے پلاسٹک کی تھیلیوں میں پائے جاتے ہیں۔ان پودوں کو بوتے وقت بلیڈ کی مدد سے صرف پلاسٹک کی تھیلی کو نکال کر مٹی سمیت ہی پودے کو زمین میں بو دیں۔
- پودا بوتے وقت فوراً مٹی ڈال کر پیروں سے خوب دبائیں اور جڑوں کو ہوا لگنے نہ دیں۔ پودے کو سہارے کیلئے ایک لکڑی باندھیں۔
- پودے کو حسب ضرورت پانی دیں۔ پودا بونے کے فوری بعد زیادہ پانی دینے سے وہ پودا ہلاک ہو جانے کے امکانات ہوتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

سوچیے اور بولیے

- پودے بونے کے دوران اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر سے ہم واقف ہو چکے ہیں۔ پودوں کی بہتر نشونما کے لیے ہمیں کس قسم کی حفاظتی اقدامات کرنی چاہئے۔

3.5.3 پودوں کی نگہداشت - اختیار کی جانے والی حفاظتی اقدامات

- پودے کی حفاظت کے لیے مقامی طور پر دستیاب خاردار پودوں سے باڑھ لگائیں۔
- ڈامبر لگائی ہوئی لکڑی کو دیمک نہیں کھاتی۔ لہٰذا پودے کے تینوں جانب ڈامبر لگائی ہوئی لکڑی لگائیں اور اس کے اطراف جالی لگائیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21

- مویشیوں سے پودوں کی حفاظت کرنے کے لیے انکے چاروں طرف ڈامبر لگے ہوئے لکڑیوں کو لگائیں اوران کے اطراف پرانے سمنٹ کے تھیلیاں باندھیں۔ کیونکہ سبز پتوں کو دیکھ کر مویشی ان پودوں کے قریب آتے ہیں۔
- پودوں کو کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے نیم کے سفوف کو پانچ دن تک پانی میں بھگویئے اوراس پانی کا پودوں پر چھڑکاؤ کیجیے۔ ماباقی نیم کے سفوف کو پودے کے جڑوں کے قریب ڈالیے۔ ایسا کرنے سے پودے بیماریوں سے محفوظ رہتے ہوئے خوب نمو پاتے ہیں۔
- اگر ہر دن پودوں کو پانی نہ دے سکیں تو اس وقت اس تدبیر کو اپنائیں۔ استعمال شدہ ایک دو لیٹر والے پانی کا بوتل لیجیے اسکے ڈھکن میں ایک سوراخ بنایئے اور اس سوراخ میں روئی یا کپڑے کے ٹکڑے کو لگایئے تاکہ پانی بوند کی شکل میں خارج ہوسکے۔ اب اس بوتل کے نچلے سرے کو کاٹ دیجیے اوراس میں پانی بھر کر پودے کے قریب کسی سہارے سے باندھ دیجیے۔ اس طرح کے انتظام سے ایک ہفتہ تک دوبارہ پانی دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3.6 کونسل برائے سبز انقلاب: (Council for Green Revolution)

آپ پودے لگانے اور انکی نگہداشت سے متعلق واقف ہو چکے ہیں۔ ہمیں پودے کہاں ملتے ہیں؟ ہمیں کون مہیا کرتے ہیں؟ یہ مسائل ہمیں پریشان کرتے ہیں۔ بعض لوگ مقامی طور پر دستیاب پودے لگاتے ہیں اور بعض نرسری سے خرید کر لگاتے ہیں۔ اسکولوں میں شجرکاری کے لیے ضروری مدد کرتے ہوئے کونسل برائے سبز انقلاب نامی تنظیم دیہاتوں/شہروں میں اسکولوں کے ذریعہ اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ پودے لگایئے اوران سے تعلق بڑھایئے۔ زندہ رہنے کے لیے درکار ہوا، پانی اور ماحول کی حفاظت ہماری ہی ذمہ داری ہے۔ پودوں سے ہی ہماری بقاء ہے۔ کونسل برائے سبز انقلاب بچوں اور بڑوں کو نہ صرف پودے لگانے اوران کا تحفظ کرنے کی یاد دلاتا ہے بلکہ آلودگی سے پاک ماحول کی ضرورت پر بھی زور دیتا ہے۔ دراصل اس تنظیم کو قائم کرنے کا اہم مقصد ماحول کا تحفظ ہے، یہ تنظیم ہر اسکول میں ماحول کے تئیں طلباء میں آگہی فراہم کرتے ہوئے انہیں سبز انقلاب میں حصہ لینے کے لیے ترغیب دے رہی ہے۔ یہ تنظیم ایک کروڑ پودے لگانے کی بہترین مہم چلا رہی ہے۔ تاحال 650 سرکاری مدارس میں پودوں کو تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر طالب علم کے لیے پانچ پودے دیے گئے ہیں۔ اس طرح اب تک کئی ہزار اساتذہ اور طلباء کی مدد سے لاکھوں پودے لگائے گئے ہیں وہ طلبا کو ماحولیاتی عہد کا مطالعہ کرنے پودے اور ان کے تحفظ کے دوران لیے جانے والے احتیاطی اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے پودے لگانے کے پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کررہے ہیں۔

اسکول میں پودے لگاتے ہوئے اساتذہ، طلباء اور کونسل برائے سبز انقلاب کی صدر محترمہ لیلا لکشما ریڈی۔

SCERT TELANGANA

یہ تنظیم طلباء کو ماحول کے تحفظ کا عہد اور پودے لگانے کے دوران لیے جانے والے حفاظتی اقدامات وغیرہ سے واقف کراتے ہوئے پودے لگانے کی مہم کو کامیابی کے ساتھ چلا رہی ہے۔

اس تنظیم نے ایک کروڑ پودے لگانے کی مہم کے تحت گذشتہ دو سال سے ''مہم برائے ترغیب شجرکاری'' نامی ایک اور مہم کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم طلبا اور اساتذہ کی شراکت داری سے اضلاع محبوب نگر، نلگنڈہ، ورنگل، رنگاریڈی اور پرکاشم میں جاری ہے۔ میدک ضلع میں بھی اس پروگرام کو شروع کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت ایک دن میں 2 لاکھ بچوں کے ذریعہ 10 لاکھ پودے لگائے گئے۔ طلباء سے ماحول کے تحفظ کا عہد کروایا جا رہا ہے۔

سرسبز و شادابی (سرسبز جنگلات)

گڈم پلی کا اسکول ایک ایسا اسکول ہے جو سرسبز و شادابی کی ایک بہترین مثال بنے ہوئے حال ہی میں ''گرین اسکول'' ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ دراصل اس اسکول کے صدر مدرس اور دیگر اساتذہ نے اپنے طلباء کی مدد سے جب اسکول کو سرسبز و شاداب اسکول بنانا چاہا، اس وقت کونسل برائے سبز انقلاب نے اسکول کے لیے مختلف قسم کے تقریباً 400 پودے فراہم کیے۔ ان پودوں میں سے آدھے پودے اسکول میں اور مابقی طلبا کے گھروں میں لگائے گئے ہیں اور ان کی مناسب نگہداشت بھی کی جا رہی ہے۔

طلبا کو اپنے اپنے پودوں کی نگہداشت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جس سے وہ اپنے لگائے گئے پودوں کی دیکھ بھال بڑی محبت سے کرتے ہوئے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ان پودوں سے اپنا تعلق اور رشتے کو مستحکم کر رہے ہیں۔ بعض مرتبہ ان پودوں کی سالگرہ منائی گئی اور انہیں راکھی بھی باندھی گئی۔

ماحول کے تحفظ کا عہد :

- میں تمام جانداروں کے لیے معاون حیات آکسیجن گیس فراہم کرنے والے سبز پودے لگاؤں گا اور ان کی افزائش کروں گا۔
- میں لوگوں کو پودے لگانے کی ترغیب دوں گا جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔
- ہوا، پانی اور مٹی کو آلودہ ہونے سے روکنے کے لیے حتی المقدور اپنا فرض نبھانے کی کوشش کروں گا۔
- عوام کو اس بات سے واقف کراؤں گا کہ سردی، گرمی اور بارش سے ہمیں محفوظ رکھنے والے ان مکانات کی تعمیر درختوں کے بغیر نہ ہو۔
- درختوں کو کاٹنے، جنگلاتی پیداوار کا بے جا استعمال کرنے، آلودگی کی وجہ بننے، ماحولیاتی توازن کو بگاڑنے جیسے کاموں کی مذمت کروں گا اور ایسے کاموں کو روکنے کی حتی المقدور کوشش کروں گا۔
- میں اس موقع پر عہد کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا تمام باتوں کو لوگ اپنائیں اور میں بھی ان پر عمل کرتے ہوئے ایک مثال قائم کروں گا۔
- بچو! آپ بھی اپنے اسکول میں اس عہد کو کیجیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

اس طرح ماحول کو سرسبز بنانے کے لیے مدارس میں کونسل برائے سبز انقلاب نامی تنظیم کے ساتھ ساتھ وندے ماترم فاؤنڈیشن، محکمۂ جنگلات نیشنل گرین کور وغیرہ تنظیمیں بھی سرگرمی سے کوشش کررہی ہیں۔ اگر آپ کے مدرسہ یا گاؤں میں پودے لگانا ہو تو کونسل برائے سبز انقلاب سے ربط پیدا کریں۔

توصیف نامہ

''مہم برائے ترغیب شجر کاری'' تحریک کے حصے کے طور پر کونسل برائے سبز انقلاب کی جانب سے مہیا کیے گیے پودوں کو احتیاط سے بو کر اور اچھی طرح پودے نشونما پانے کے لیے مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے انکی بہتر انداز میں حفاظت کرکے ماحول کے تحفظ سے متعلق دلچسپی دکھانے والے طلبا کو ''ونا پریما'' (Love for forest) ایوارڈ اور میڈل سے تنظیم برائے سبز انقلاب انہیں نوازتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نیشنل گرین کور (National Green Core) کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ اسکول اور اس کے اطراف کے ماحول کو مکمل طور پر سرسبز و شاداب بنانا اور اس کا تحفظ کرنا۔ کام کے تجربے کے ذریعے ہرے بھرے ماحول سے لطف اندوز ہونا۔ محنت کی سراہنا کرنا۔ موسمی آلودگی کی نشاندہی کرنا اور اس سے متعلق واقف کروانا۔ اسکے علاوہ دیہی عوام کو ماحول سے متعلق آگاہی فراہم کرنا۔ فی الحال ہماری ریاست کے ہائی اسکولوں میں نیشنل گرین کور کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

سوچیے

- ♦ کیا آپ کے علاقے میں ماحول کے تحفظ اور سرسبز و شادابی کے لیے کوشش کرنے والی کوئی تنظیم موجود ہے؟ وہ کونسے کام انجام دیتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

دیہی علاقوں سے بہت سارے لوگ روزگار کی تلاش میں شہروں اور قصبوں کی طرف نقل مقام کررہے ہیں۔ 67% آبادی شہروں میں زندگی بسر کررہی ہے۔ شہروں میں آبادی کے اضافہ سے ناکارہ فاضل مادے اور دوسرے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ آلودگی کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ اس تناظر میں کچرہ جمع ہونے کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے جانداروں سے متعلق فاضل / ناکارہ مادوں کو کھاد کی شکل میں تبدیل کرکے اس سے ترکاریوں کی کاشت کرنے کا منصوبہ تیار کیا جارہا ہے۔ صرف شہر حیدرآباد ہی میں کچرہ کو منتقل کرنے کے لیے کروڑوں روپے صرف کئے جارہے ہیں۔ نامیاتی کچرے (جانداروں کا فضلہ) کو نامیاتی کھاد میں تبدیل کرتے ہوئے کچرے کی نکاسی کا مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔ گھریلو ناکارہ/فاضل مادوں سے کمپوسٹ (Compost) تیار کرکے چھت پر بالکونی میں گملے، تھیلیاں، پالی تھین تھیلیاں، ٹوکریاں، ڈبے، پلاسٹک کے برتن اور سمنٹ کے تھیلے ٹائروں پر اور سیڑھیوں پر بھی ترکاری اگانے کے لیے محکمہ باغبانی (Horticulture Department) خصوصی منصوبہ تیار کرکے عمل کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

گروہی کام

- ♦ آپ کے اسکول میں سرسبز و شادابی کو فروغ دینے کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟
- ♦ آپ کے لگائے ہوئے پودوں کی حفاظت کے لیے آپ کیا کریں گے؟
- ♦ آپ پودے لگانے کے لیے کن کن لوگوں کا تعاون حاصل کریں گے؟

3.7 گھر کے عقبی صحن میں ترکاریاں اگانا :

زاید تعداد میں پیداوار حاصل کرنے کی غرض سے جب کیمیائی کھاد، کیڑا مار دواؤں کا استعمال کیا جارہا ہے جس سے ترکاریاں زہر آلود ہوتی جارہی ہیں۔ جانچ کے دوران پتہ چلا ہے کہ شہروں میں گندے پانی سے کاشت کی گئی پتہ والی ترکاریوں میں کیمیائی زہریلی مادے زائد مقدار میں پائے گئے۔ اس طرح کی ترکاریاں کھانے کی وجہ سے خون کا دباؤ (Blood Pressure)، ذیابطیس، کینسر جیسی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

SCERT TELANGANA

ماضی میں ہر گھر میں ایک کھلی جگہ (عقبی صحن) ہوا کرتی تھی۔اس میں درکار ترکاری اگائی جاتی تھیں۔چھوٹے خاندان اور چھوٹے مکانات کی تشکیل کے نتیجہ میں مشترکہ خاندان اور بڑے مکانات کی تعداد گھٹتی گئی۔زمینات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہونے سے چھوٹی جگہ میں مکانات بنائے گئے۔لہٰذا ترکاریاں اگانا ممکن نہیں رہا۔ترکاری کے حصول کے لیے ہر کوئی مارکٹ پر انحصار کرنے لگا۔شہروں کو منتقل کرنے کے لیے ان میں کیمیائی اشیا کا استعمال کیا جانے لگا۔ایسی ترکاریاں ذائقہ دار نہیں ہوتیں اور بیماریوں کا بھی باعث بنتی ہیں۔

ہماری گھر کی چھتوں پر ترکاری اگائی جا سکتی ہے۔کیمیائی کھاد اور حشرات کش ادویات نے استعمال کے بغیر اپنے گھر میں ترکاری اگا سکتے ہیں۔جو ہماری صحت کے لیے اچھی ہوں۔ترکاری اگانے کے لیے ہم نامیاتی کھاد اور نیم کا تیل استعمال کر سکتے ہیں بجائے کیمیہائی کھاد کے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نیم کے درخت کو اقوام متحدہ نے اس صدی کے درخت کے طور پر قرار دیا ہے۔

نیم ہزار بیماریوں کی دوا ہے۔بیماریوں پر ہزاروں روپے خرچ مت کیجیے ۔اپنے گھر نیم کا درخت اگائیے۔

سوچیے اور بولیے

- آپ ترکاری کہاں سے لاتے ہیں؟
- اپنے گھر میں ترکاری اگانے کے لئے آپ کیا کریں گے؟

کلیدی الفاظ

پیدا کنندگان (Producers)	کیمیائی کھاد	ماحول کے تحفظ کا عہد	گھر کے عقبی صحن میں ترکاریاں
پودے اگانے	تحفظ	نامیاتی کھاد	سبز انقلاب
روشنی	کاشت کاری کے علاقے	مہم برائے ترغیب شجرکاری	
زرخیز مٹی	پودوں کی حفاظت	محکمہ باغبانی (Dept of Horticulture)	

ہم نے کیا سیکھا؟

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. ماحول کے تحفظ کا عہد چاہیے؟
2. پودوں کی نشونما کے لیے کون سے حالات ضروری ہیں؟
3. پودے لگانے وقت کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے؟
4. پودوں کی حفاظت کے لیے اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کونسی ہیں؟
5. مکان میں اگائی گئی ترکاریوں اور بازار سے خریدی گئی ترکاریوں کے درمیان کیا فرق پایا جاتا ہے؟

SCERT TELANGANA

II۔ سوالات کرنا،مفروضہ قائم کرنا :

a. پودوں کے اپجنے اور فصل کے اگنے کے لیے درکار اہم عوامل کو جاننے کے لیے آپ کون کونسے سوال کروگے؟

b. اگر آپ اپنے گھریا اسکول میں ترکاری اگانا چاہتے ہوں تو کون سے سوال کریں گے؟ لکھئے۔

III۔ تجربات -حلقہ عمل کے مشاہدات :

مشاہدہ کیجیےاور بولیے

1. اپنے قریبی کسی باغ/نرسری/پارک کا دورہ کیجیے۔مشاہدہ کردہ پودوں کے نام دی گئی جدول میں لکھیے۔

پھول دار پودے	پھل دار پودے	آرائشی/سجاوٹی پودے

2. کوئی دو پودے لگایئے اور انکی نشونما کا مشاہدہ کرتے ہوئے ہونے والی تبدیلیوں کوریکارڈ کیجیے۔

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں - منصوبہ کام :

تانڈور میں سال 2008 تا 2012 تک لگائے گیے پودوں کی تفصیلات جدول میں دی گئی ہیں۔ان کا مشاہدہ کیجیےاور نیچے دیے گیے سوالوں کے جواب دیجیے۔

سال	پودے لگائے گئے			پودے جوزندہ ہیں		
	اسکول میں	سڑک کے کنارے	جنگلاتی زمین میں	اسکول میں	سڑک کے کنارے	جنگلاتی زمین میں
2008	20	40	1050	15	18	860
2009	10	55	1200	8	16	1053
2010	18	35	2000	15	15	1758
2011	20	65	965	15	32	815
2012	25	45	1800	22	18	1763

- انہوں نے زیادہ پودے کہاں لگائے؟
- کہاں لگائے گئے پودوں میں آدھے سے کم پودے نشونما پاسکے؟اس کی وجوہات کیا ہوسکتی ہیں؟
- اسکول میں لگائے گئے جملہ پودے کتنے ہیں؟ان میں کتنے پودے نشونما پاسکے؟

SCERT TELANGANA

- کس سال زیادہ پودے لگائے گیے؟
- کس سال زیادہ سے زیادہ پودے نشونما پا سکے؟ اس کی وجوہات کیا تھیں؟

1. ایک پودا اگائیے، اس کی مناسب نگہداشت کرتے ہوئے روزانہ اس میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کر کے لکھیے۔

بیج بونے کی تاریخ : ....

تنبیت پانے کی تاریخ : ....

15 دن بعد پودے کا قد، پتوں کی تعداد : ....

30 دن بعد پودے کا قد، پتوں کی تعداد، شاخوں کی تعداد : ....

60 دن بعد پودے کا قد، پتوں کی تعداد، شاخوں کی تعداد : ....

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

1. آپ اپنے لگائے ہوئے پودے کی مناسب نگہداشت کر رہے ہیں! بیج بونے سے لیکر 30 دن تک پودے میں ہونے والی تبدیلی کا مشاہدہ کرتے ہوئے نوٹ بک میں ان کی شکل اتاریئے۔

بیج تنبیت پانے کے پہلے دن	15 دن بعد	30دن بعد

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور:

1. پودے ہمیں غذا، رہائش گاہ اور کپڑے فراہم کرتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں پودوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟
2. پودوں سے متعلق گیت / نظم اکٹھا کیجیے اور انہیں دیواری رسالے پر آویزاں کیجیے۔ بالا سبھا کے موقع پر پڑھ کر سنائیے
3. بانس کو طولی طور پر آسانی کے ساتھ کاٹ سکتے ہیں۔ بانس کی لکڑی کو اس طرح کاٹ کر کون کونسی اشیاء تیار کی جاتی ہیں، انکی ایک فہرست تیار کیجیے۔ اگر بانس کی یہ خصوصیت نہ ہوتی تو بتاؤ ہمیں کونسی اشیاء دستیاب نہیں ہوتے؟
4. ایک بہترین پھلوں کا باغ، پھولوں کا باغ یا ترکاری کا باغ دیکھنے سے آپ کیا محسوس کریں گے؟

میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں؟

1. پودوں کی نشونما کے لیے کونسے حالات ضروری ہوتے ہیں، بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. پودوں کی نشونما کو ظاہر کرنے کے لیے تجربہ انجام دے سکتا / دے سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. پودوں کی نشونما کو ظاہر کرنے والے مختلف اشکال اتار کر وضاحت کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. پودے لگاتے وقت اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
5. پودوں کی نگہداشت کے لیے اقدامات کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21